نسیم حجازی صاحب مطمئن رہیں کہ جو لوگ احسان دانش اور ماہر القادری اور حفیظ جالندھری اور ایم۔ اسلم جیسی بڑی بڑی شخصیتوں کو گم کرنے میں ناکام رہے ہیں، ایسے ہی ان کے بارے میں ان کی ناکامی ظاہر ہے۔

آپا حمیدہ بیگم (مرحومہ) مرتبہ: پروفیسر فروغ احمد۔ ناشر: حرا پبلیکیشنز، فضل الٰہی مارکیٹ ۱۴/۲ اُردو بازار، لاہور۔ قیمت مجلد مع گرد پوش ۶۵/- روپے۔

اس سے پہلے ایک کتاب محترمہ حمیدہ بیگم کی شخصیت کے متعلق "اوصاف حمیدہ" کے نام سے ان صفحات میں متعارف کرائی جا چکی ہے۔

اب یہ دوسری کتاب کمپوٹر پرنٹنگ کی چادر اوڑھے حاضر ہے۔ بات تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپا حمیدہ بیگم (مرحومہ) انسانیت کا ایک خوش آئند پیکر اور دعوتِ اسلامی کی علمبردار اور قریب آنے والی خواتین اور لڑکیوں اور بچوں کی بہترین تربیت کار تھیں۔

اِس کتاب میں یہی کچھ پیش کیا گیا ہے، مگر بہترین عنوانات، اچھی معلومات اور حسنِ ترتیب کے ساتھ۔ یہ کتاب کسی ایک فرد نے نہیں لکھ ڈالی، بلکہ یہ مجموعہ ہے ان معلوماتی اور تاثراتی مضامین کا جن کے لکھنے والوں میں محترمی میاں طفیل محمد صاحب سے لے کر طاہر قریشی تک، پروفیسر فروغ احمد سے لے کر اسلم سیالکوٹی تک، نیر بانو سے لے کر زینب کاکاخیل تک، ملک نصر اللہ خاں سے لے کر سلمیٰ یاسمین نجمی تک اور سید اسعد گیلانی سے لے کر ڈاکٹر نبیہ حسن تک بہت سے حضرات و خواتین شامل ہیں۔ (ساری تعداد عرض نہیں کی جاسکی)۔ اس طرح گویا مختلف کیمروں نے مختلف زاویوں سے ایک پیکرِ ایمان و اخلاق اور ایک مجسمۂ اخلاص و عمل کی جو تصویریں لی ہیں، وہ یکجا پیش کر دی گئی ہیں۔

سہ ماہی "ادبیات" بہ ادارت سید ضمیر جعفری، بہ نگرانی پروفیسر پریشان خٹک، بہ اہتمام اکادمی ادبیاتِ پاکستان، مکان نمبر ۱۲، گلی نمبر ۳۱۔ الیف ۷/۱۔ اسلام آباد۔ ضخامت فی شمارہ (سہ ماہی جنوری تا مارچ ۸۸ء) ۳۱۶ صفحات، دبیز آرٹ کارڈ کا ڈیزائن دار سرورق۔ قیمت فی شمارہ ۱۵/- روپے۔ سالانہ ۶۰/- روپے

یہ جریدہ اپنی شکل و صورت اور اپنے مندرجات کے لحاظ سے بھی اور نظامِ ادارت کے پہلو سے بھی